سوال

(368) کیا بیوی کو مائی کہنے پر کفارہ لازم آتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مائی کہہ بیٹھے تو کفارہ دینا لازم آئے گا یا نہیں؟ درصورت اول کیا دینا ہوگا اور اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں کفارہ دینا قرآن سے ثابت ہے نہ حدیث سے نہ کسی امام یا اور اکابر دین کے قول سے، کیونکہ کفارہ دینا ظہار کی حالت میں فرض ہے، جیسا کہ باری تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالَّذينَ يُظٰهِرونَ مِن نِسائِهِم ثُمَّ يَعودونَ لِما قالوا فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مِن قَبلِ أَن يَتَماسّا ذٰلِكُم توعَظونَ بِهِ وَاللَّهُ بِما تَعمَلونَ خَبيرٌ ٣ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ شَهرَينِ مُتَتابِعَينِ مِن قَبلِ أَن يَتَماسّا فَمَن لَم يَستَطِع فَإِطعامُ سِتّينَ مِسكينًا ... ٤ ... سورة المجادلة

’’جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کر لیں تو ان کے ذمہ آپس میں ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ہے، اس کے ذریعہ تم نصیحت کیے جاتے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے(3) ہاں جو شخص نہ پائے اس کے ذمہ دو مہینوں کے لگاتار روزے ہیں اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں اور جس شخص کو یہ طاقت بھی نہ ہو اس پر ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے۔‘‘

ظہار کہتے ہیں اپنی بیوی کو کسی محرمات کے ایسے عضو سے تشبیہ دینے کہ جس کا دیکھنا اس مرد پر ہمیشہ حرام ہو، چنانچہ فتاویٰ عالمگیری میں مرقوم ہے:

"الظہار تشبیہ الزوجۃ او جزء منہا شائع او معبر بہ عن الکل بما لا یحل النظر الیہ من المحرمۃ علی التابید"[1]

’’ظہار کا لغوی معنی یہ ہے کہ آدمی اپنی بیوی کو کہے: تو مجھ پر میری ماں کی پٹھ کی طرح ہے۔ فقہاء کی اصطلاح میں منکوحہ بیوی کو ہمیشہ کے لیے حرام رشتوں سے تشبیہ دینا ہے‘‘

تو کسی شخص کا اپنی بیوی کو ماں کہنا ظہار نہ ہوا، بلکہ قول لغو ہوا، اس سے کفارہ دینا نہیں لازم آئے گا، ہاں بات مکروہ البتہ ہے، جیسا کہ فتاویٰ عالمگیریہ میں ہے:

"لو قال لہا: انت امی لا یکون مظاہرا وینبغی ان یکون مکروہا"[2]

’’اگر وہ اس (اپنی بیوی) کو کہے کہ تو میری ماں ہے تو وہ ظہار کرنے والا شمار نہ ہوگا۔ ہاں ایسا کرنا مکروہ ہے۔‘‘

---

[1]۔الفتاویٰ الھندیۃ(505/1)

[2]۔الفتاویٰ الھندیۃ(507/1)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ:577

محدث فتویٰ